الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name :	**shoaib majeed**	Serial No :	**18494**
Address :	**Bahawalpur pakistan**	Date :	**1/28/2013**
Subject :	**JAIZ-NAJAIZ**	Contact No:	
Writer :	محمد احسان	Email :	

kia farmaty hain ulamae kram is masly ky bary men kh post matam ki sharee hesiyat kia he? bary meharbani tafseel sy jawab inayat farmayn..

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ پوسٹ مارٹم کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ براہ مہربانی تفصیل سے جواب دیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

پوسٹ مارٹم چونکہ مردہ کی بے حرمتی کا باعث ہے اس لئے عام حالات میں تو اس کی قطعاً اجازت وگنجائش نہیں۔ البتہ اگر کوئی مخصوص صورت پیش آجائے کہ جس میں پوسٹ مارٹم کے علاوہ چارۂ کار نہ ہو۔ اور اس سے متعلقہ صورت کا سمجھنا غالب گمان کے درجہ میں ہو جیسے کسی خاص مقدمہ کی تحقیق کیلئے موت کی وجہ معلوم کرنی ہو یا اس کے علاوہ کوئی اور ناگزیر صورت پیش آجائے تو اس صورت میں پوسٹ مارٹم کی گنجائش معلوم ہوتی ہے۔ ورنہ نہیں۔

کما فی فتح القدیر: فی التجنیس من علامة النوازل امرأة حامل ماتت واضطرب فی بطنها شئ کان رأیهم أنه ولد حیٌ شق بطنها فرق بین هذا وبین ما اذا ابتلع رجل درة فمات ولم یدع مالا علیه القیمة و لا یشق بطنه لان فی المسئلة الاولی ابطال حرمة المیت لصیانة حرمة الحی فیجوز اما فی المسئلة الثانیة ابطال حرمة الاعلی الی آخر (جلد ۲ ص ۱۰۲) والله اعلم

محمد احسان عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۶۱
۲۱ محرم الحرام ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۲۵ محرم الحرام ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۵ / ۱ / ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
[illegible]
۲۵ محرم الحرام ۱۴۳۵ھ

دار الافتاء
۱۸۲۹۲
۲۹-۱-۱۴۳۵ھ

4/12/13